سوال

(265) شادی شدہ محتاج بیٹی پر زکوۃ صرف کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شادی شدہ ضرورت مند بیٹی پر زکوۃ صرف کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ جو اس صفت کے ساتھ متصف ہو جس کے ساتھ وہ زکوۃ کا مستحق ٹھہرتا ہے تو اس سلسلہ میں اصل یہ ہے کہ اس کو زکوۃ دینا جائز ہے اس بنا پر جب آدمی کے لیے اپنی بیٹی اور اس کی اولاد پر اصل مال خرچ کرنا ممکن نہ ہو تو وہ ان کو زکوۃ دے سکتا ہے جبکہ افضل محتاط اور اس کو بری الذمہ کرنے والی بات یہ ہے کہ وہ اس کے خاوند کو زکوۃ کا مال دے۔ (فضیلہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ